الیکشن کمیشن آف پاکستان

سیکورٹی اہلکاروں کے لئے ضابطۂ اخلاق برائے عام انتخابات2018

عام انتخابات 2018

الیکشن ہاؤس شاہراہ دستوراسلام آباد

الیکشن کمیشن آف پاکستان

اسلام آباد,6جولائی2018

نوٹیفیکیشن

نمبر.F.2(2)/2018-Cord:- آئین کے آرٹیکل 220اور انتخابات ایکٹ مجریہ 2017کی دفعہ 233کے تحت الیکشن کمیشن بذریعہ ہذاانتخابی فرائض کی انجام دہی پر ماموراور پولنگ کے دن پولنگ اسٹیشنوں کے اندر اور باہر تعینات کیے جانے والے سیکورٹی اہلکاروں کے لئے ضابطۂ اخلاق جاری اور شائع کر رہا ہے:

سیکورٹی اہلکاروں کے لئے ضابطۂ اخلاق برائے عام انتخابات 2018

ا۔ عام انتخابات 2018کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے متعین سیکورٹی اہلکاران[1] درج ذیل امور سرانجام دیں گے:

i. عام انتخابات 2018کے آزادانہ، منصفانہ اور شفاف انعقاد کے لئے مسلح افواج آئین و قانون کے تحت الیکشن کمیشن آف پاکستان کی معاونت اور تفویض کردہ اختیارات کے مطابق اپنے فرائض سرانجام دیں گے جس کے تحت:

(1) تمام پولنگ اسٹیشن کے اندر اور باہر تعینات ہونا۔

(2) امن وامان کو برقرار رکھنے کے لئے محفوظ ماحول کو یقینی بنانا۔

(3) بیلٹ پیپرز کی چھپائی کے دوران پرنٹنگ پریسوں کو سیکورٹی مہیا کرنا۔

(4) پرنٹنگ پریسوں سے ڈسٹرکٹ ریٹرننگ افسران کے دفاتر تک بیلٹ پیپر کی نقل وحمل کے دوران سیکورٹی فراہم کرنا۔

(5) ریٹرننگ افسران کے دفاتر سے پولنگ اسٹیشن تک انتخابی تھیلوں کی ترسیل کے دوران پریذائیڈنگ افسران کو سیکورٹی فراہم کرنا۔

(6) پریذائیڈنگ افسران کو پولنگ اسٹیشن پر پولنگ اور گنتی کے عمل کے دوران اور اختتام پر انتخابی سامان اور ریکارڈ کی ریٹرننگ افسران کے دفاتر تک منتقلی اور ریٹرننگ افسران کی جانب سے غیر حتمی نتائج کی تیاری اور اعلان تک سیکورٹی فراہم کرنا شامل ہیں۔

ii. آئین پاکستان کے آرٹیکل 220اور 245(بشمول تمام شقوں اور ذیلی شقوں کے)، انسداد دہشت گردی ایکٹ 1997 (ATA)(ترمیم شدہ) کی دفعات 4اور 5اور انتخابات ایکٹ مجریہ 2017 (XXXIII of 2017) کی دفعات 5اور 193کے تحت اپنے فرائض ادا کرنا۔

iii. افواجِ پاکستان اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کا ہر گزیٹڈ آفیسر اور جونئیر کمیشنڈ آفیسر کا الیکشن کمیشن کی طرف سے جاری کیے جانے والے نوٹیفیکیشن کے مطابق تفویض کردہ اختیارات استعمال کرنا۔

iv. متعلقہ ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسر، ریٹرننگ آفیسر اور انتخابات ایکٹ 2017کی دفعہ 83کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت پریذائیڈنگ آفیسر اور پولنگ سٹاف سے تعاون کرنا۔

v. یہ پریذائیڈنگ آفیسر کی ذمہ داری ہے کہ وہ پولنگ اسٹیشن پر نظم وضبط برقرار رکھے اور ایسے کسی بھی شخص کو وہاں سے ہٹائے یا ہٹانے کا حکم دے، جو پولنگ اسٹیشن پر بدنظمی کا مرتکب ہو یا پھر پریذائیڈنگ آفیسر کے کسی بھی قانونی حکم کو ماننے سے انکاری ہو۔ سیکورٹی پر مامور اہلکاران پریذائیڈنگ آفیسر کو اسکی قانونی ذمہ داریوں کی مؤثر اور بھرپور انداز میں ادائیگی میں معاونت کریں گے۔

---

[1] بشمول افواجِ پاکستان، پاکستان رینجرز، پاکستان کوسٹ گارڈ، فرنٹئیر کور، پولیس، فرنٹئیر کانسٹیبلری، لیویز اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاران جو جنرل الیکشن 2018کے انعقاد کے لیے سیکورٹی اور امن وامان برقرار رکھنے پر مامور ہونگے۔

vi. تمام انتخابی عمل کے دوران بالعموم اور ووٹنگ کے عمل کے دوران بالخصوص غیر جانبدار رہنا اور کسی بھی صورت، کسی سیاسی جماعت یا اُمیدوار کے حق میں یا خلاف کوئی عمل نہ کرنا اور پریذائیڈنگ آفیسر کو پولنگ اسٹیشن پر نظم وضبط برقرار رکھنے اور ووٹنگ کے عمل کو بلا تعطل جاری رکھنے میں مکمل تعاون فراہم کرنا۔

vii. انتخابی عملے اور ووٹرز کے ساتھ برتاؤ کرتے ہوئے نرمی اور شائستگی سے پیش آنا اور بہترین اخلاقی رویے کا مظاہرہ کرنا اور کسی بھی صورتحال سے نمٹنے کے دوران انصاف و قانون کی عملداری پر پُرعزم رہنا۔ کسی بھی پریشانی کی صورت میں ووٹرز کی معاونت اور (پولنگ اسٹیشن کے باہر) رہنمائی کرنا۔ اور اس بات کو یقینی بنانا کہ ووٹرز کو پولنگ اسٹیشن کے باہر پُرامن، دوستانہ اور محفوظ ماحول میسر ہو اور ووٹرز کو کسی بھی صورت میں ووٹنگ سے روکنے کے لئے ڈرایا یا دھمکایا نہ جاسکے۔

viii. پولنگ اسٹیشن کی حدود میں داخلے سے پہلے ہر ووٹر کی جامہ تلاشی کرنا اور اس بات کو یقینی بنانا کہ کوئی بھی شخص اپنے ساتھ کسی بھی قسم کا اسلحہ، دھماکہ خیز مواد یا نامناسب چیز بشمول موبائل فون نہ لے جاسکے جو پولنگ کے عمل کو سبوتاژ کرسکے۔

ix. ووٹرز کی معاونت کرنا اور یہ یقینی بنانا کہ وہ باقاعدہ قطار میں ہوں۔ یاد رہے کہ بزرگ، خواجہ سراء، حاملہ خواتین، شیر خوار بچوں والی خواتین اور معذور ووٹرز ترجیحی سلوک کے مستحق ہیں۔

x. پولنگ اسٹیشن کے اندر ڈیوٹی دیتے وقت پُرامن اور شفاف پولنگ کے عمل کو یقینی بنانے پر پوری توجہ مرکوز رکھنا اور پریذائیڈنگ آفیسر کے احکامات کی پیروی کرتے ہوئے اپنے فرائض سرانجام دینا۔

xi. افواجِ پاکستان/سول آرمڈ فورسز کے پولنگ اسٹیشن (کے اندر اور باہر تعینات) اہلکار اپنے فرائض سرانجام دیتے ہوئے، کسی بھی قسم کی بے ضابطگی/بدعنوانی کی صورت میں سب سے پہلے پریذائیڈنگ آفیسر کو رپورٹ کریں گے اور اُس کی ہدایات کے مطابق عمل کریں گے۔ اگر پریذائیڈنگ آفیسر مبینہ بے ضابطگی/بدعنوانی کو روکنے میں کردار ادا نہ کرے تو سیکورٹی اہلکار اس معاملے کو فوری طور پر افواجِ پاکستان/سول آرمڈ فورسز کے ڈیوٹی پر مامور آفیسر انچارج کے علم میں لائیں گے جو اپنے تفویض کردہ اختیارات کی روشنی میں کارروائی کرے گا اور فوری طور پر ریٹرننگ آفیسر کو بھی مطلع کرے گا۔

xii. اس حقیقت سے رُوشناس ہونا کہ انتخاب میں حصہ لینے والے ہر اُمیدوار کے ایک ایک پولنگ ایجنٹ کو قانونی طور پر ہر پولنگ بوتھ پر اپنی ڈیوٹی کرنے کی اجازت ہے، تاہم گنتی کے عمل اور نتائج کی تیاری کے دوران پریذائیڈنگ آفیسر ہر اُمیدوار کے صرف ایک پولنگ ایجنٹ کو مشاہدہ کرنے کی اجازت دے گا۔

xiii. اس حقیقت سے آگاہ ہونا کہ ہر اُمیدوار کے گنتی کے عمل کا مشاہدہ کرنے والے پولنگ ایجنٹ کو قانون کے مطابق فارم-45 (گنتی کا گوشوارہ) اور فارم-46 (بیلٹ پیپر اکاؤنٹ) کی نقل پریذائیڈنگ آفیسر سے وصول کرنے کی اجازت ہے۔ اسی طرح، انتخابی مبصر، جو کہ گنتی کے عمل کے دوران موجود ہو، پریذائیڈنگ آفیسر سے مذکورہ بالا فارموں کی نقول حاصل کرسکتا ہے۔

xiv. پولنگ اسٹیشن کے اندر ڈیوٹی دیتے ہوئے پریذائیڈنگ آفیسر سے اس طرح سے ہم آہنگ رہنا کہ پریذائیڈنگ آفیسر فارم-45 (گنتی کا گوشوارہ) کی موبائل فون سے تصویر لے اور اس کو رزلٹ ٹرانسمیشن سسٹم (RTS) کے ذریعے الیکشن کمیشن اور ریٹرننگ آفیسر کو بھجوائے۔

xv. رزلٹ مینجمنٹ سسٹم (RMS) کے ذریعے قانون کے مطابق نتائج کی مکمل ترسیل تک ریٹرننگ آفیسرز کے دفاتر کی حدود کو سیکورٹی فراہم کرنا۔

xvi. انتخابی سامان کی نقل و حمل کے دوران (پرنٹنگ پریسوں سے پولنگ اسٹیشنوں تک) محتاط اور چوکنا رہنا اور اس بات کو یقینی بنانا کہ تمام انتخابی سامان اور عملہ پولنگ اسٹیشنوں پر بحفاظت پہنچ چکا ہے اور اس بات کو بھی یقینی بنانا کہ انتخابی عمل کے مکمل ہونے کے بعد پریذائیڈنگ آفیسر نے انتخابی سامان متعلقہ ریٹرننگ آفیسر کو بحفاظت واپس جمع کرادیا ہے۔

xvii. تمام انتخابی عمل کے دوران انتخابی سامان کی حفاظت کرنا اور ریٹرننگ آفیسر کے دفتر میں حتمی نتائج کی تکمیل تک سیکورٹی کو یقینی بنانا۔

xviii. تمام متعلقہ قوانین پر عمل پیرا ہونا اور الیکشن کے دوران سازگار ماحول اور امن وامان کے قیام کو یقینی بناتے ہوئے عوام الناس کے اعتماد کے حصول کے لیے مسلسل کام کرنا۔

xix. اس بات سے آگاہ ہونا کہ ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسر/ریٹرننگ آفیسر کسی بھی وقت پولنگ اسٹیشن کا معائنہ کر سکتے ہیں۔

xx. اجازت نامے کے حامل مبصرین اور میڈیا کے نمائندگان کو مختصر وقت کے لیے پولنگ اسٹیشن میں داخلے کی اجازت دینا۔ میڈیا نمائندگان کو کیمرہ کے ساتھ اجازت دی جائے تاکہ وہ ووٹ ڈالنے یا گنتی کے عمل کی فوٹیج بنا سکیں تاہم ووٹ کی رازداری قائم رکھنے کے لیے اُن کو بیلٹ پیپر پر نشان لگانے کے لیے مختص اسکرینڈ آف کمپارٹمنٹ کی فوٹیج بنانے کی اجازت نہ ہے۔

ب. عام انتخابات 2018 کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے متعین سیکورٹی اہلکاران[2] مندرجہ ذیل کے پابند ہونگے:-

i. ووٹرز سے پرچی پیش کرنے یا اُن کی شناخت کے بارے میں سوال نہیں کریں گے کیونکہ یہ پولنگ آفیسر کی ذمہ داری ہے۔

ii. کسی بھی اہل ووٹر کو ووٹ ڈالنے کی غرض سے پولنگ اسٹیشن میں داخلے سے نہیں روکیں گے کیونکہ ووٹ ڈالنے کے لیے اپنے مقرر کردہ پولنگ اسٹیشن میں داخل ہونا کسی بھی ووٹر کا واجب التعمیل حق ہے۔

iii. کوئی ایسا عمل نہ کرے جس سے اُس کے جانبدار یا متعصب ہونے کا تاثر اُبھرے۔

iv. کسی بھی صورت میں پولنگ اسٹاف کی ذمہ داری نہ سنبھالے۔

v. کسی بھی قسم کے انتخابی مواد بشمول بیلٹ پیپر، نشان لگانے والی مہریں، سرکاری نمبر والی مہریں، انتخابی فہرستیں، بیلٹ بکس وغیرہ کو اپنی تحویل میں نہ لے۔

vi. مزید برآں مذکورہ بالا انتخابی مواد کو انتخابی عملے کے سوا کسی دوسرے شخص کو اپنی تحویل میں لینے کی اجازت نہ دے۔

vii. کسی اُمیدوار، الیکشن ایجنٹ، پولنگ ایجنٹ، مبصر یا صحافی کے ساتھ کسی بھی طرح کے بحث مباحثہ/تکرار کا حصہ نہ بنے۔

viii. پریذائیڈنگ آفیسر، اسسٹنٹ پریذائڈنگ آفیسر یا پولنگ آفیسر کے دائرہ کار یا کام میں کسی بھی قسم کی مداخلت نہ کرے۔

ix. پولنگ ایجنٹ یا پولنگ عملے کی کسی ظاہری بے ضابطگی پر از خود کوئی قدم نہ اٹھائے بلکہ اس معاملے کو پریذائیڈنگ آفیسر کے علم میں لائے اور اس بارے میں ضروری ہدایات لے۔ لیکن اگر کوئی بے ضابطگی یا بدعنوانی جاری رہے تو ڈیوٹی پر مامور اپنے آفیسر انچارج کو دستیاب تیز ترین ذرائع سے مطلع کرے جو اپنے تفویض کردہ اختیارات کی روشنی میں کارروائی کرے گا اور ریٹرننگ آفیسر کو بھی آگاہ کرے گا۔

x. ووٹوں کی گنتی کے وقت اُمیدوار، اُس کے الیکشن ایجنٹ یا پولنگ ایجنٹ یا مبصر کی موجودگی پر کسی قسم کا اعتراض نہ کرے۔

xi. پریذائیڈنگ آفیسر کے واضح احکامات کے بغیر کسی بھی شخص کو پولنگ اسٹیشن کے اندر سے گرفتار نہ کرے۔ اور

xii. گنتی کے عمل میں کسی بھی صورت، کسی بھی قسم کی مداخلت نہ کرے، بلکہ پولنگ اسٹیشن پر ووٹوں کی گنتی مکمل ہونے تک مسلسل پرامن ماحول برقرار رکھے جب تک کہ گنتی کے دوران کسی بے ضابطگی کی نشاندہی نہ کی جائے۔ ایسی صورت میں ڈیوٹی پر مامور اپنے آفیسر انچارج کو دستیاب تیز ترین ذرائع سے مطلع کرے جو اپنے تفویض کردہ اختیارات کی روشنی میں کارروائی کرے گا اور ریٹرننگ آفیسر کو بھی آگاہ کرے گا۔

بحکم الیکشن کمیشن آف پاکستان

---

[2] بشمول افواجِ پاکستان، پاکستان رینجرز، پاکستان کوسٹ گارڈ، فرنٹئیر کور، پولیس، فرنٹئیر کانسٹیبلری، لیویز اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاران جو جنرل الیکشن 2018 کے انعقاد کے لیے سیکورٹی اور امن وامان برقرار رکھنے پر مامور ہونگے۔